LAS
LEGAL AID SOCIETY

تنازع کا متبادل حل

عوام کے لیے کتابچہ

تنازع کا متبادل حق

عوام کے لیے کتابچہ

مواد: فراست رضوانہ صدیقی

خاکہ نگار: امیرہ رحمٰن

کاپی رائٹ © 2017 لیگل ایڈ سوسائٹی

اس پیشکش کی جملہ عبارت لیگل ایڈ سوسائٹی کی خصوصی علمی ملکیت ہے اور اس کی غیر مجاز تیاری، تقسیم، ترمیم، استعمال خواہ کسی بھی صورت میں ہو یا کسی بھی ذریعے سے ہو، بشمول فوٹوکاپی کروانے یا کسی دوسرے الیکٹرانک یا میکانکی طریقے سے اس کی ترسیل غیر قانونی ہے۔ اس انتباہ سے انحراف علمی ملکیت کے حقوق کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی۔

کسی بھی مجاز طریقے سے اس کام کی دوبارہ تیاری، تقسیم، استعمال یا اس کی ترسیل پر لیگل ایڈ سوسائٹی کاپی رائٹ کے مالک کے طور پر جانی جائے گی۔

لیگل ایڈ سوسائٹی کا تعارف

لیگل ایڈ سوسائٹی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو سندھ میں قانون کے حوالے سے آگاہی اور قانونی خدمات میں معیار کے اضافہ جیسے اقدامات اور کاوشوں میں مصروفِ عمل ہے۔یہ ادارہ قانونی اختیار کے ذریعے، خصوصاً پسماندہ اور بے سہارا شہریوں، عورتوں اور مذہبی اقلیتوں کے لیے مفت قانونی خدمات فراہم کررہا ہے اورلوگوں کی کے شعور میں اضافے کے لیے کوشاں ہے۔

اس کتابچے کا مقصد یہ ہے کہ تنازع کے متبادل حل Alternative Dispute Resolution – ADR کو عوام اور استعمال کرنے والوں میں متعارف کرایا جائے۔اس کتابچے کا مقصد یہ بھی ہے کہ اسے کتابچے کے پڑھنے والوں کو ADR کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا جائے اور اس ضمن میں عوام کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ اپنے تنازعات کو حل کرنے کے لیے عدالت سے الحاق شدہ ADR کے طریقوں کو استعمال کریں۔

LAS
LEGAL AID SOCIETY

تنازعات اور آپ:

ہر شخص کی دوسرے افراد کے ساتھ حقوق و وسائل اور عہدوں کے حوالے سے سوچ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔انہی اختلافات کی بنیاد پر ضروریات، مقاصد، ترجیحات، کام کرنے کے طریقوں،عقائد کے حوالے سے مختلف نقطہ نظر سے نا اتفاقیاں پیدا ہوجاتی ہیں اورجب ایسا ہوتا ہے تو آپ دوسروں کے ساتھ اپنے تعلقات کو کشیدہ کر لیتے ہیں ، اس سے آپ کا تنازع پیدا ہوسکتا ہے۔

بہت سے طریقے ہیں جن کے ذریعے کوئی شخص تنازع پر ردعمل اظہارکرتا ہے۔وہ معاملات کو ان کی اصلی حالت پر رکھتے ہوئے تنازع کو نظر انداز کرسکتا ہے۔وہ تنازع میں ملوث دیگر افراد سے بھی بات کرسکتا ہے تا کہ افہام و تفہیم کے ساتھ کوئی حل تلاش کیا جاسکے۔وہ دیگر قابل اعتماد اداروں مثلاً عدالت ہائے، ڈسٹرکٹ یا یونین کونسلز، پولیس وغیرہ کو بھی ملوث کرسکتا ہے۔

تنازعات کو حل کرنے کے طریقے:

تنازعات کو حل کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ اکثر لوگ عدالت میں مقدمہ دائر کر دیتے ہیں۔ اکثر تنازعات عدالتوں اور مقدمہ بازی کی وجہ سے فوراً شدت اختیار کر لیتے ہیں جبکہ مقدمہ بازی بہت عام مگر ایک مہنگا طریقہ کار ہے اور ہم میں سے اکثر لوگ اس کے پیچیدہ قانونی طریقہ کار اور اس کے قوانین سے ناواقف ہیں۔ تنازعات لوگوں کے لیے سر عام ہوتے ہیں اور ان کا رویہ بہت جارحانہ ہوتا ہے۔

اس کتابچے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ آپ کو اپنے
تنازع حل کرنے کے لیے مختلف طریقوں کے بارے
میں بتایا جائے اور ان کے فوائد و خطرات کے
بارے میں بتایا جائے جنہیں عام طور پر تنازع کا
متبادل حل یا ADR کہا جاتا ہے۔

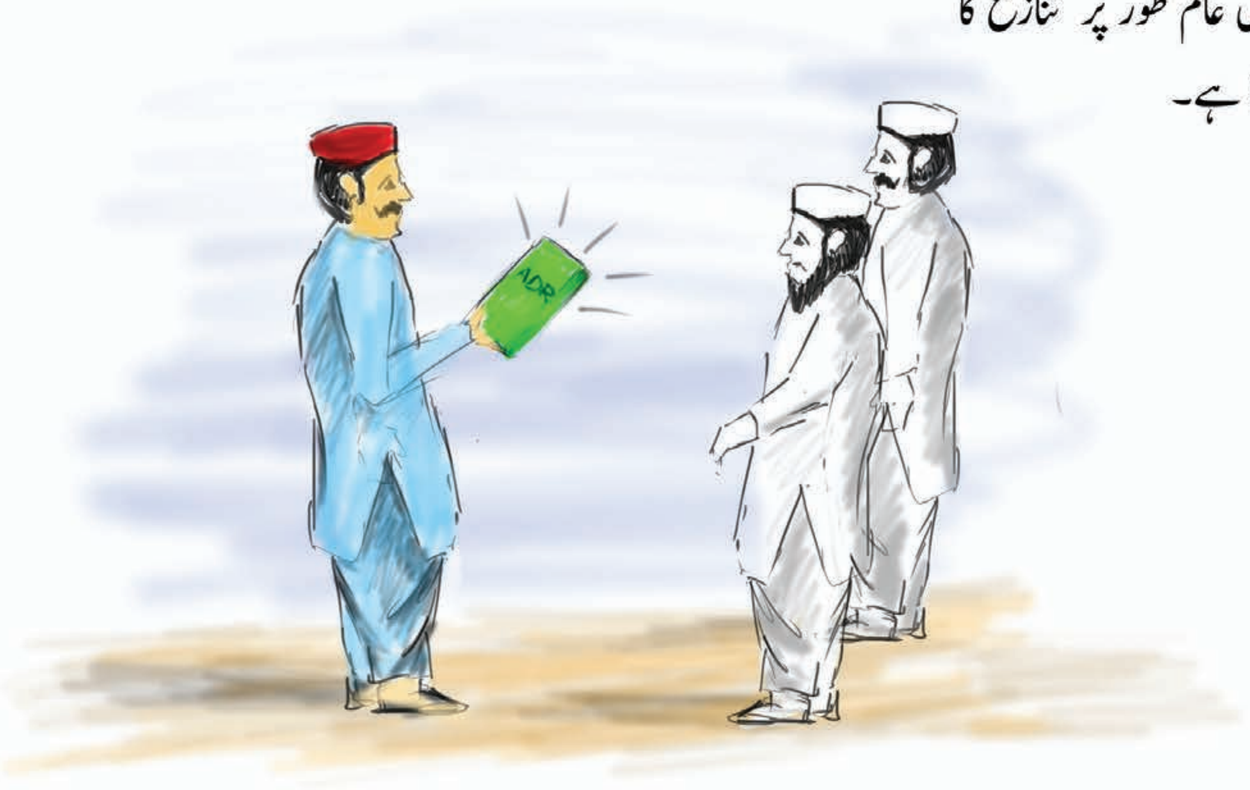

تنازع کا متبادل حل کیا ہے؟

تنازع کا متبادل حل یا ADR ایک ایسے طریقے کار کا نام ہے جس کے تحت ایک شہری عدالت میں مقدمہ دائر کیے بغیر ADR پریکٹیشنز، جیسے کہ ثالث، کے وساطت سے تنازعات کو باہمی افہام و تفہیم کے ساتھ طے کر سکتا ہے۔

کوئی بھی تنازع جب بہت شدت اختیار کر جائے اور عدالتی کاروائی اور مقدمہ بازی ضروری ہو جائے، ایسی صورت میں ADR لوگوں کی مدد فراہم کر سکتا ہے۔ ADR کافی لچکدار ہوتی ہے اور کسی بھی تنازع کے حل لیے استعمال ہو سکتی ہے حتی کہ ایسے تنازعات جو کبھی کسی کورٹ یا ٹریبونل میں نہیں لے جائے جا سکتے ہوں۔

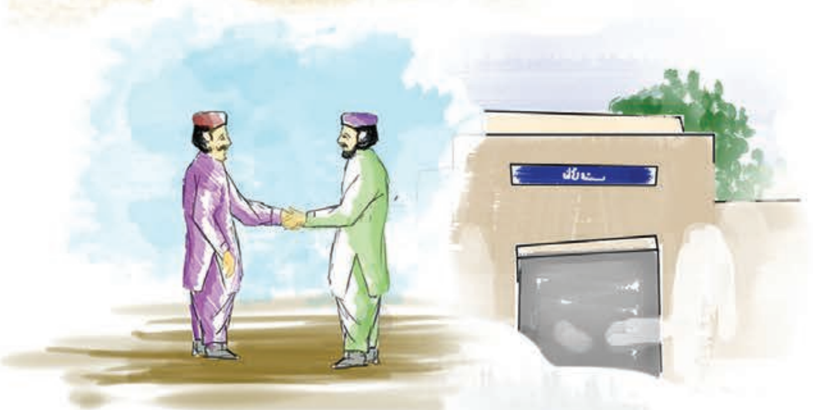

ADR کے بہت سارے طریقے آپ استعمال کرسکتے ہیں بشمول مذاکرات، ثالثی، مصالحت، تصفیہ اور محتسب کے دفاتر۔اس کتابچے میں ان طریقوں کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے۔ ADR کا ہر ایک طریقہ دوسرے طریقے سے مختلف ہے اور ہر طریقے کا دورانیہ بھی طریقے کی قسم اور آپ کے تنازع کی نوعیت کے تحت بدل سکتا ہے۔

ADR پریکٹیشنرز باقاعدہ تربیت یافتہ ہوتے ہیں تا کہ آپ کو ایسے حل یا نتیجے کی طرف لے جائیں جو تنازع میں ملوث ہر فریق کے لیے کارآمد ہو۔ان پریکٹیشنرز کا مقصد ایک ایسا عمدہ طریقہ مہیا کرنا ہے جس میں ہر فریق سرگرمی سے ملوث ہو کر تنازع کو حل کرے۔

LAS
LEGAL AID SOCIETY

ADR یا متنازع کے متبادل حل کی کچھ اقسام مندرجہ زیل ہیں۔

مذاکرات
Negotiation

ثالثی
Mediation

مصالحت
Conciliation

تصفیہ
Arbitration

محتسب کے دفاتر
Office of Ombudsman

LAS
LEGAL AID SOCIETY

مذاکرات:

مذاکرات کے دوران آپ اور تنازع کا دوسرا فریق آپس میں براہ راست بات چیت کرتے ہیں، سودا بازی کرتے ہیں اورباہمی رضامندی کے ساتھ حل کے لیے سوچ بچار کرتے ہیں۔یہ کسی اٹارنی کی موجودگی یا اس کے بغیر بھی ہوسکتا ہے۔مذاکرات میں کوئی تیسرا فریق ملوث نہیں ہوتا۔

ثالثی:

ثالثی کے دوران آپ اور تنازع میں ملوث دوسرے افراد کسی تیسرے غیر جانب دار فریق (ثالث) کی مدد حاصل کرتے ہیں تا کہ کسی معاہدے تک پہنچا جاسکے۔ یہ ثالث دونوں فریقین کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تا کہ تنازع کے لیے باہمی طور پر قابلِ قبول حل تلاش کیا جاسکے۔ ثالثی ایک رضاکارانہ طریقہ ہے جس میں فریقین کسی بھی شخص کو خود ایک ثالث کے طور پر منتخب کرسکتے ہیں۔

مصالحت:

مصالحت بھی ثالثی کی طرح ہوتی ہے لیکن
مصالحت میں تیسرا فریق یعنی مصالحت کار آپ
کو اور تنازع میں ملوث دیگر افراد کو ایک تجویز
دیتا ہے جس سے معاہدہ کرنے میں مدد ملتی
ہے۔ مصالحت ایک رضاکارانہ طریقہ ہو بھی سکتا
ہے اور نہیں بھی۔

تصفیہ:

تصفیہ،عدالتی کاروائی جیسی ہوتی ہے جس میں آپ اور تنازع میں ملوث دیگر لوگ کسی تیسرے فریق کو تنازع پیش کرتے ہیں۔ دونوں فریقین اپنے وکلاء کے ساتھ ہوتے ہیں۔ تصفیہ کے ارکان سب کی بات سنتے ہیں اور ایسا فیصلہ کرتے ہیں کہ جس سے تنازع حل ہوجائے۔

محتسب:

اس طریقہ کار میں محتسب ریاست کی طرف سے مقرر کردہ ہوتا ہے جو بد انتظامی کے حوالے سے عوام کی عوامی نمائندوں کے خلاف سے دائر کردہ شکایات کی تفتیش کرتا ہے ۔تفتیش اور شکایات سننے کے بعد محتسب تنازع کے دونوں فریقین کے مابین ایسا فیصلہ کرتے ہیں کہ جس سے تنازع حل ہوسکے۔

ADR کے فوائد:

وقت کی بچت:

ADR کی بدولت ایک تنازع بہت جلد حل ہو سکتا ہے؛ فریقین کے مابین تنازعات مہینوں بلکہ اکثر ہفتوں میں ہی حل ہو جاتے ہیں جبکہ انہی معاملات میں عدالتی چاری جوئی سے لے کر مقدمے بازی تک سال یا اس سے زائد عرصہ لگ سکتا ہے۔

رازداری:

ADR کے طریقہ کار خفیہ اور رازدارنہ ہوتے ہیں۔اسی طرح فریقن اس بات پر رضا مند ہوسکتے ہیں کہ کاروائی یا نتائج کو خفیہ رکھا جاسکے۔اس سے وہ تنازع کے عوامی رد عمل سے پریشان ہوئے بغیر حقائق پر توجہ دیتے ہیں ۔

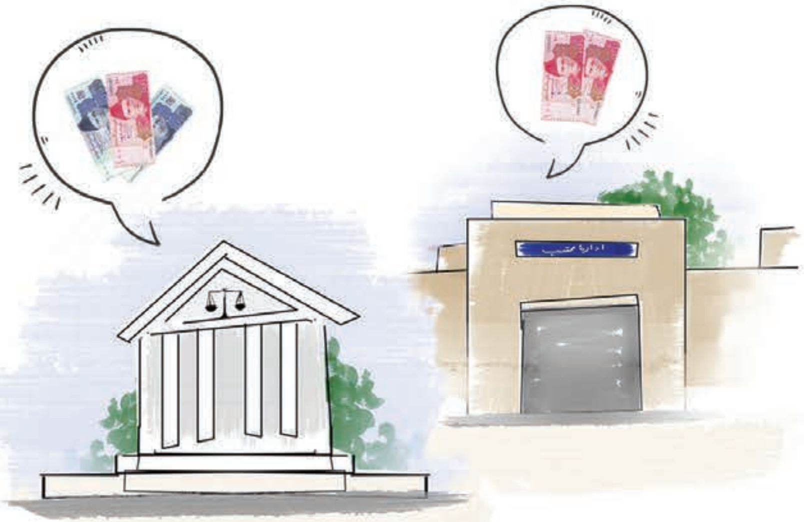

کم لاگت:

جب ADR کے ذریعے مقدمات جلد حل ہو جاتے ہیں تو فریقین اٹارنی فیس، عدالتی خرچوں، ماہرین کی فیس اور مقدمہ بازی کے دیگر اخراجات سے زیرِ بار نہیں ہوتے۔

لچکداری:

ADR کے طریقہ کار عدالت کے طریقے کے مقابلے میں عموماً زیادہ لچکدار ہوتے ہیں۔ ADR کے ساتھ ممکنہ نتائج کی وسعت عدالتوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے کیونکہ آپ کے مخصوص تنازع کے لحاظ سے طریقہ کار وضع کیا جاتا ہے۔

اطمینان:

ADR کی بدولت فریقین کو بہت زیادہ اطمینان حاصل ہوتا ہے کیونکہ ADR کی وجہ سے فریقین کو اپنی مرضی کے نتائج اور ان کے اصل مقاصد حاصل ہوجاتے ہیں۔

تعلقات کا تحفظ:

ADR کے طریقہ کار اور نتائج کی توجہ اس بات پر ہوتی ہے کہ آپ اور تنازع میں ملوث دیگر فریقین کے لیے کیا اہم ہے۔ ADR کے طریقہ کار سے آپ اور تنازع میں ملوث دیگر افراد کے تعلقات برقرار رہ سکتے ہیں۔

طریقے پر قابو:

ADR کی طریقہ کار کی بدولت اور نتائج پر زبردست کنٹرول کے ذریعے ان کی ضروریات کی مناسبت سے شراکت داروں کا کردار بڑھایا جاسکتا ہے۔ ADR کے اکثر طریقہ کار میں فریقین کے پاس اپنی طرف کے لوگوں کو بتانے کے لیے عدالتی کاروائی کے مقابلے میں زیادہ موقع ہوتا ہے۔

انصاف تک رسائی:

ADR کی بدولت زیادہ لوگوں تک انصاف کی رسائی ہوتی ہے کیونکہ لوگ قانونی فیس ادا کیے بغیر بھی تنازع کے حل کے طریقہ کار تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی کے مقابلے میں ADR کے طریقہ کار سمجھنے میں زیادہ اسان اور لچکدار ہوتے ہیں۔

ADR کے خطرات:

مخصوص تنازعوں کے لیے ناموافق:

ADR کا نظام چند کیسوں میں ٹھیک طرح سے کارآمد نہیں ہوتا مثلاً تشدد، سنجیدہ جرائم اور دیگر سنجیدہ تنازعات۔ متاثرین کو چاہیے کہ وہ کسی بھی جرم یا تشدد کی رپورٹ پولیس یا متعلقہ حکام کو کریں۔

غیر رضامند مخالف:

ADR کے نظاموں میں ضروری ہے کہ دونوں فریقین طریقہ کار میں شرکت پر رضامند ہوں۔ لہٰذا اگر دوسرا فریق ثالثی پر رضامند نہ ہو تو تنازع کو عدالت میں لے جانا ہو گا۔

عدم نظیر:

ثالثی سے طے ہونے والے معاہدے مستقبل کے کیسوں میں کسی مثال کے طور پر استعمال نہیں ہوسکتے۔ یہ عموماً نجی اور خفیہ ہوتے ہیں۔اگر کوئی اس مثال سے قانونی نقطہ اٹھانا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ عدالت میں جائے۔

LAS
LEGAL AID SOCIETY

فریقین کے درمیان طاقت کا عدم توازن:

فریقین کے درمیان طاقت کے عدم توازن سے ثالثی غیر جانبدار ہوجاتی ہے جس سے ایک فریق کو نقصان ہوتا ہے۔ ADR کے نظام عدالتوں میں نظر آنے والے سیاسی اثرو رسوخ اور مراعات یافتہ طبقے کی طاقت سے محفوظ نہیں ہیں۔ اس عدم توازن کی ممکنہ وجوہات عمر، تعلقات، معاشرتی رتبہ، مالیاتی ذرائع وغیرہ ہوسکتے ہیں۔

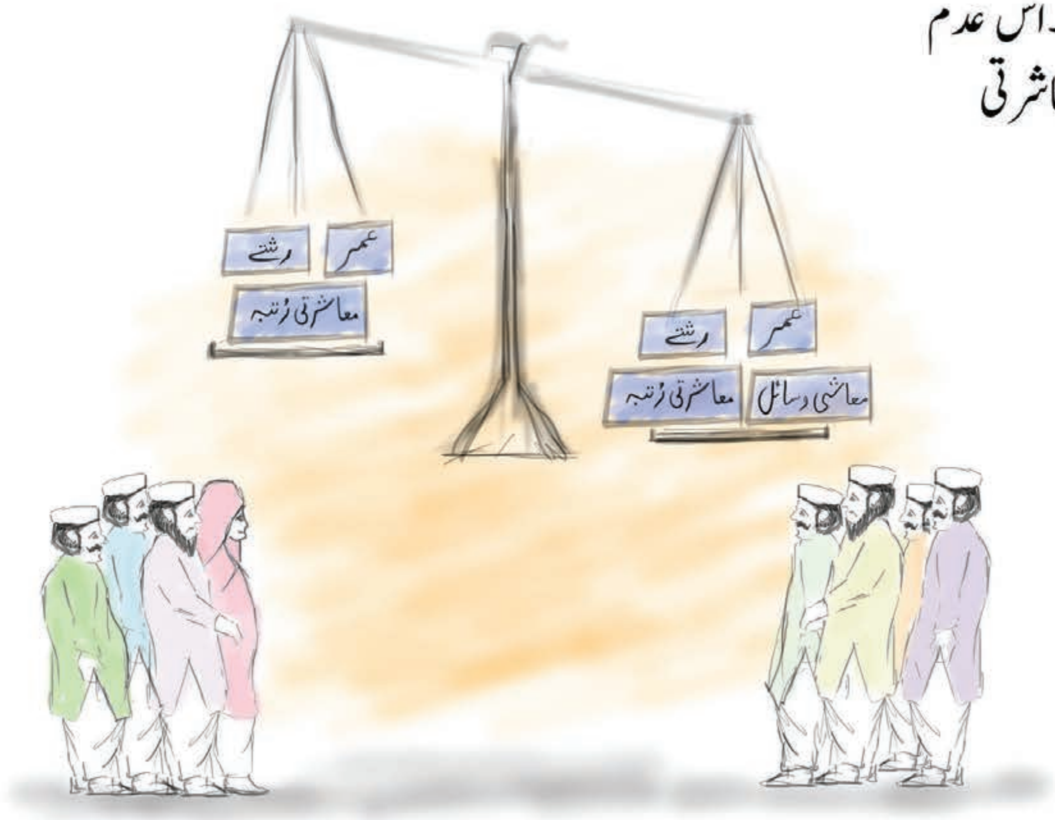

پاکستان میں ADR کا قانونی فریم ورک:

مصالحت

- سیکشن A-89، مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908
- فیملی کورٹس ایکٹ 1964
- مسلم فیملی لاء آرڈیننس 1961

تصفیہ

- تصفیہ ایکٹ 1940

دیگر

- سیکشن A-89، مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908
- وفاقی اور صوبائی محتسب
- بدلِ صلح، مجموعہ ضابطہ فوجداری

ثالثی

- سیکشن A-89، مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908
- سمال کلیمس اینڈ مائینر آفنسز کورٹ آرڈیننس (Small Claims and Minor Offences Court Ordinance) 2002

ثالثی کے لیے قانونی فریم ورک:

ثالثی کیا ہے؟

ثالثی ایک ایسا طریقہ ہے جس میں شراکت دار معاون کی مدد سے تنازع کے معاملات پر کام کرتے ہیں اور قابل قبول معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ثالثی کے کیسوں میں عموماً کاروبار یا پیسوں کے معاملات کی وجہ سے ہونے والے تنازعات یا خاندانی افراد، پڑوسی، کاروباری شراکت داروں، زمین کے مالکوں اور کرایہ داروں، اور مزدور یونینوں اور انتظامیہ وغیرہ کے درمیان تنازعات ہوتے ہیں۔

ثالث کا کیا کردار ہے؟

ثالث ایک غیر جانبدار نمائندہ ہوتا ہے جو کسی تنازع میں فریقین کے لیے مختلف معاملات پر کام کرتا ہے تا کہ فریقین میں کوئی قابل قبول معاہدہ ہو سکے۔

ثالث ایک آزاد فرد بھی ہو سکتا ہے یا عدالت /ریاست کی جانب سے مقرر کردہ شخص بھی ہو سکتا ہے۔ اس ضمن میں سندھ ہائی کورٹ نے ہر ڈسٹرکٹ میں ثالثوں کی ایک کمیٹی نامزد کی ہے، جو کہ "ثالث کمیٹی" کہلاتی ہیں۔

آپ ثالثی تک کیسے پہنچ سکتے ہیں؟

ثالثی تک دو طریقوں سے پہنچا جاسکتا ہے، نجی طور سے یا عدالت کے ذریعے۔ نجی ثالثی میں دونوں فریقین نجی ثالث تک جاسکتے ہیں تاکہ ان کے تنازع کا کوئی معاہدہ ہوسکے۔عدالت سے الحاق شدہ ثالثی میں تنازعے میں ملوث فریقین جنہوں نے پہلے ہی کیس دائر کیا ہوا ہوتا ہے، کورٹ سے درخواست کرسکتے ہیں کہ انہیں ثالث کے حوالے کیا جائے یہ ثالثی کورٹ سے الحاق شدہ ہوتی ہے اور ثالثوں کی نامزدگی سندھ ہائی کورٹ کرتا ہے۔

کورٹ سے الحاق شدہ ثالثی کی تعمیل سیکشن 89A، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1908 یا معمولی دعوے اور چھوٹے جرائم آرڈیننس 2002 کے تحت ہوتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے 0800-70806 پر کال کر کے آپ ہمارے قانونی مشیر سے مفت میں مشورہ کرسکتے ہیں۔

LAS
LEGAL AID SOCIETY

مصالحت کے لیے قانونی فریم ورک:

مصالحت کیا ہے؟

مصالحت ایک ایسا طریقہ ہے جس کی بدولت شرکاء مصالحت کار کی مدد سے تنازع پر کام کرتے ہیں اور اس کا مقصد قابل قبول حل تلاش کرنا ہوتا ہے۔

مصالحت کے کیس عموماً طلاق، بچوں کی تحویل جیسے معاملات اور فیملی ممبران کے درمیان وراثت، نان و نفقہ اور جائداد کے تنازعات ہوتے ہیں۔ یہ تنازعات بھی مصالحت کے ذریعے حل کیے جاسکتے ہیں۔

مصالحت کار کا کیا کردار ہے؟

مصالحت کار کا کردار ثالث جیسا ہوتا ہے لیکن مصالحت کاروں کو خصوصی معلومات ہوتی ہیں اور وہ کچھ قانونی معلومات بھی فراہم کرسکتے ہیں۔

چونکہ مصالحت اکثر عدالت ، ٹریبیونل یا حکومتی ایجنسی کے طریقے کا حصہ ہوتی ہے اس لیے ایک مصالحت کار ریاست کا نافذ کردہ فرد ہوتا ہے۔ مثلاً یونین کونسلر یا کسی عدالت کا جج۔

آپ مصالحت کیسے حاصل کرسکتے ہیں؟

مصالحت رضاکارانہ، عدالت کے حکم کے مطابق یا معاہدے کا مطلوبہ حصہ ہوسکتی ہے۔ اگر آپ تکنیکی یا قانونی معاملات پر معاہدہ کرنا چاہتے ہوں اور آپ اپنے تنازع میں حقائق کے حوالے سے تجویز کے متلاشی ہوں تو آپ مصالحت حاصل کرسکتے ہیں۔ مسلم فیملی لاء آرڈیننس 1961 کے تحت چند تنازعوں میں یونین کونسل کے چیئرمین کے ذریعے مصالحت ضروری ہے مثلاً طلاق، نان ونفقہ کے معاملات، جہیز کی رقم اور ایک سے زائد ازدواج۔

اسی طرح فیملی کورٹ ایکٹ 1964 میں شادی، خاندانی امور اور اس سے متعلق تمام معاملات میں فیملی کورٹ کے جج کے ذریعے لازمی مصالحت درکار ہوتی ہے۔

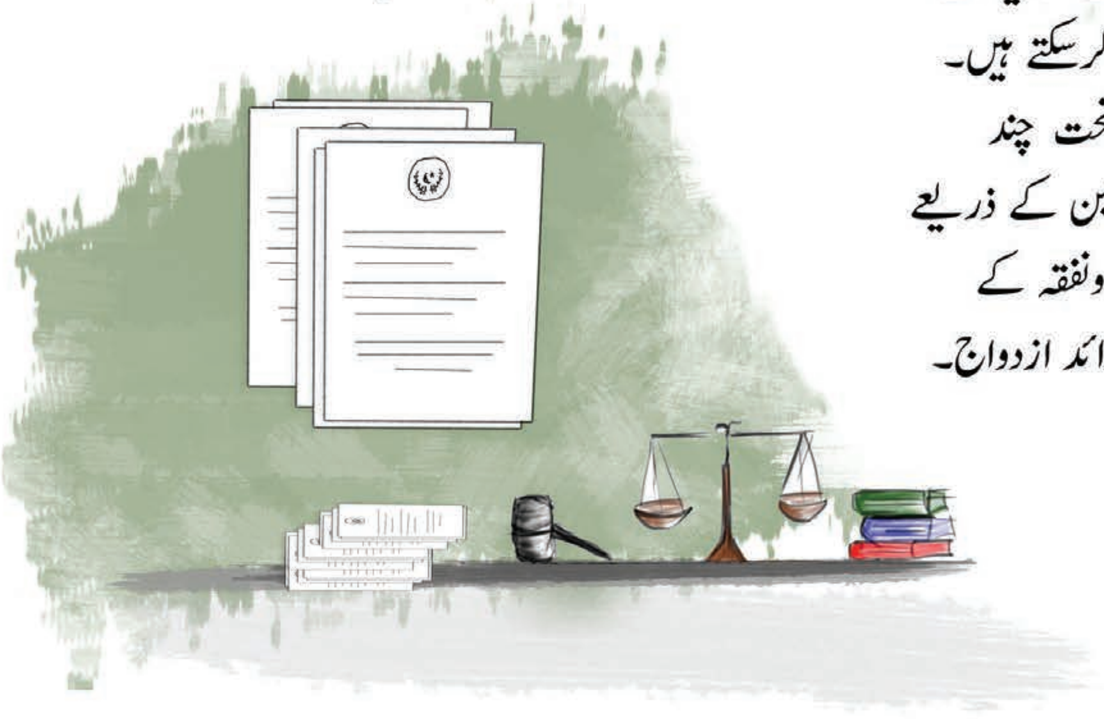

آپ عدالت سے یہ درخواست بھی کرسکتے ہیں کہ وہ سیکشن A-89، مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 کے تحت کسی بھی زیرِ التواء مقدمے کو مصالحت کی جانب رجوع کیا جائے۔ان قوانین کے بارے میں مزید جاننے کے لیے 0800-70806 پر کال کر کے آپ ہمارے قانونی مشیر سے مفت میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

محتسب کے دفاتر کا قانونی فریم ورک:

محتسب کے دفاتر:

پاکستان میں محتسب ایجنسیوں کو "ادارہ محتسب" بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں وفاقی محتسب پاکستان، صوبائی محتسب کا دفتر، بینکنگ محتسب، وفاقی انشورنش محتسب کا دفتر اور وفاقی ٹیکس محتسب کا دفتر شامل ہیں۔

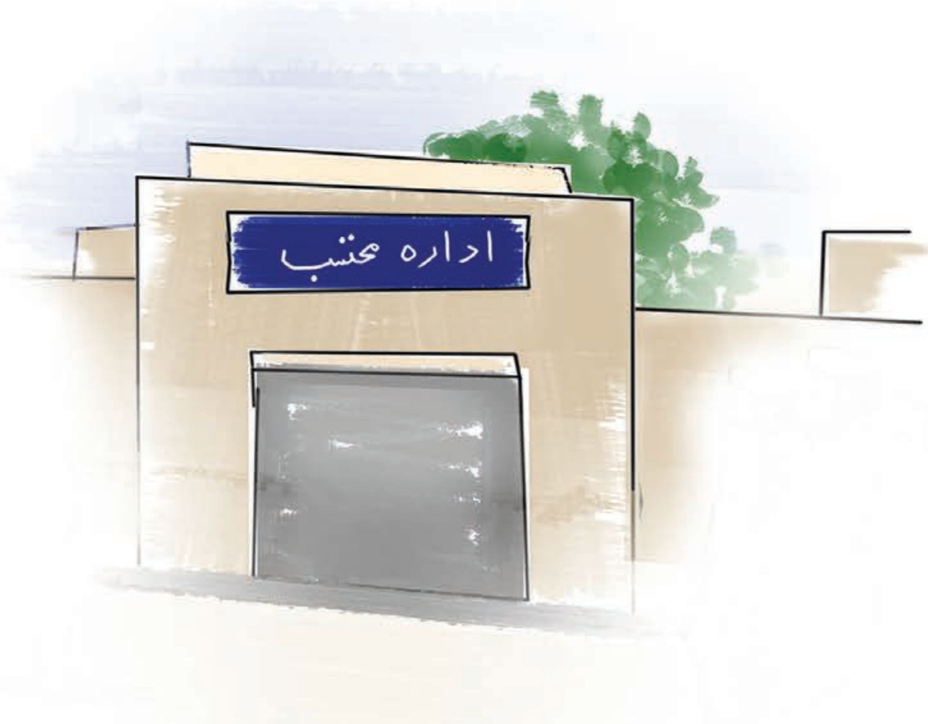

LAS
LEGAL AID SOCIETY

محتسب کا دفتر کیسے کام کرتا ہے؟

یہ محتسب ایجنسیاں بالکل نیم عدالتی ایجنسیوں کی طرح ہوتی ہیں جو کسی بھی حکومتی ایجنسی میں بد انتظامی سے متعلق شکایات کی تفتیش کرتی ہیں تا کہ عوام کے مسائل میں کمی ہو سکے۔

آپ محتسب کے دفتر کیسے پہنچ سکتے ہیں؟

محتسب کا ہر دفتر تنازع کی نوعیت کے مطابق مختلف قانون کے تحت کام کرتا ہے۔ کوئی بھی شخص حکومت کے شعبے / کمیشن / کارپوریشن کے خلاف محتسب دفتر میں شکایت درج کرواسکتا ہے۔اس شکایت پر محتسب دفتر میں تفتیش کی جاتی ہے اور اگر کوئی حکومتی ایجنسی کسی بدانتظامی میں ملوث پائی جاتی ہے تو محتسب کا دفتر اس ایجنسی کو اپنی تجاویز بھیجتا ہے جس میں مقررہ وقت کے اندراقدام کرنے کی تجاویز ہوتی ہے۔پھر محتسب کا دفتر ان تجاویز کے نفاذ کے لیے اس ایجنسی سے پوچھ گچھ کرتا ہے۔ محتسب کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ اس طرح کی شکایت کو 3 سے 6 ماہ کے اندر حل کیا جائے۔

LAS

LEGAL AID SOCIETY

لیگل ایڈ سوسائٹی

فنانس ٹریڈ سینٹر،(ایف ٹی سی)،بلاک سی ، پہلی منزل، شاہراہ فیصل کراچی۔

021–35634112-5

communications@las.org.pk

مفت قانونی مشورے کے لیے، ہمارے ٹول فری نمبر پر ابھی کال کریں

0800-70806

انصاف سب کا حق ہے!